سوشل میڈیا کے استعمال کے لئے

رہنما اصول

انٹرنیشنل سوشل میڈیا کمیٹی

فہرست مضامین

01
اس کتابچہ کا تعارف
- ’’سوشل میڈیا‘‘ سے ہماری کیا مراد ہے 4
- مزید معلومات کا حصول 5

02
سوشل میڈیا کے استعمال کے بہترین طریقے
- کر 6
- نہ کر 7

03
باوقار اور باحیا رویہ
- صنف مخالف کے ساتھ گفتگو 8
- آن لائن تصاویر، ویڈیوز اور ذاتی معلومات شیئر کرنا 8
- آن لائن فالو کرنے اور رابطہ کرنے میں محتاط رہیں 9

04
ضبط نفس پر عبور
- مناسب جواب اور زبان 10
- اپنے قائم کردہ تاثر کے بارے میں محتاط رہیں 11
- خود ساختہ عالم نہ بنیں 12
- اخلاص، دعا اور احساسِ ذمہ داری کو اپنا رہنما اصول بنائیں 12

05
اکثر پوچھے جانے والے سوالات
- کیا مجھے جماعت احمدیہ مسلمہ کی جانب سے فیس بک پیج یا کوئی اور سوشل میڈیا اکاؤنٹ بنانے کی اجازت ہے؟ 14
- کیا مجھے جماعت یا اس کی کسی ذیلی تنظیم کی نمائندگی کرنے والی ویب سائٹ یا ایپ بنانے کی اجازت ہے؟ 14
- کیا مجھے ایسی ویب سائٹس یا ایپس استعمال کرنی چاہئیں جو جماعت کے آفیشل شعبہ جات کی نمائندگی کا دعویٰ کرتی ہوں، لیکن وہ انفرادی طور پر بنائی گئی ہوں؟ 14
- اگر میں جماعت کے لیے کوئی ویب سائٹ یا ایپ بنانے کی خواہش رکھتا ہوں تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟ 15
- کیا میں دیگر احمدیوں کو مخالفت اور ظلم و ستم پر مبنی خبریں یا ویڈیوز بھیج سکتا ہوں یا انہیں سوشل میڈیا پر پوسٹ کر سکتا ہوں؟ 15
- اگر مجھے ان رہنما اصولوں کی بظاہر خلاف ورزی پر وضاحت درکار ہو تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟ 15

06
آن لائن تبلیغ میں حصہ لینے کے حوالہ سے رہنمائی
- تبلیغ کرتے وقت یہ رہنمائی کیوں اہم ہے؟ 16
- تبلیغ کے لیے درست اخلاقی طرزِ فکر 16
- یہ واضح کریں کہ آپ کے خیالات ذاتی ہیں 17
- اپنے دلائل کیسے مرتب کریں؟ 17
- تبلیغ محض مولویوں کے ساتھ بحث و مباحثہ سے کہیں بڑھ کر ہے 18
- بزرگ ہستیوں کی بے حرمتی نہ کریں 18
- تبلیغ سے متعلق ویڈیوز میں کلک بیٹ (توجہ کھینچنے والی چیزیں)، عناوین اور تھمب نیلز کا استعمال 18
- سوشل میڈیا پر ٹرولز اور نازیبا یا توہین آمیز رویوں سے نمٹنے کے طریقے 19
- جماعت مخالف پلیٹ فارمز 19
- واٹس ایپ اور دیگر سوشل میڈیا گروپس میں تبلیغ 19
- احمدی مسلمانوں کی طرف سے لائیو سٹریمنگ 19
- تبلیغ میں پردے کے رہنما اصول 20
- سوشل میڈیا پر ایک دوسرے کی خامیوں کی تشہیر نہ کریں 20
- محض احمدی مسلمانوں جیسا عقیدہ نہ رکھنے پر لوگوں کے ساتھ سختی سے پیش نہ آئیں 20
- غیر احمدی علماء یا صحافیوں کی حقائق کے متعلق غلط بیانات و معلومات کی تصحیح کرنا 20
- موسیقی کا استعمال 20
- حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفاء کی تصاویر 21
- جن ممالک میں احمدی مسلمانوں کو مخالفت کا سامنا ہے وہاں سے جماعت سے متعلق معلومات شیئر نہ کریں 21
- موجودہ آفیشل چینلز اور پلیٹ فارمز میں شمولیت 21
- اپنے ذاتی سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے لیے آفیشل شعبہ جات کا نام استعمال نہ کریں 21
- ذاتی پوسٹس پر جماعت کے لوگوز (Logos) استعمال نہ کریں 21
- آپ کو جماعت کا نمائندہ تصور کیا جا سکتا ہے اس لیے زیادہ محتاط رہیں 22
- تبلیغ کے لیے لازمی شرائط 22
- حکمت سے کام لیں اور غیر ضروری ٹکراؤ سے بچیں 22
- ذاتیات کا مسئلہ بنانے کی ضرورت نہیں 23
- گالی گلوچ پر ردِ عمل 23
- تصاویر کا مناسب استعمال 23
- کیا تبلیغ کرتے وقت ہر الزام کا جواب دینا ضروری ہے؟ 24
- سوشل میڈیا کمیٹیوں کا قیام 24
- حساس معلومات کے حوالے سے احتیاط 25

07
چیک لسٹ اور سوشل میڈیا کے لیے تجاویز
- سوشل میڈیا سیکیورٹی کے حوالے سے مفید مشورے 26
- موبائل ڈیوائس کی سیکیورٹی 27

01 تعارف

”سوشل میڈیا“ سے ہماری کیا مراد ہے

مجموعی طور پر سوشل میڈیا کی کئی صورتیں ہیں۔ اس کتابچہ میں لفظ ”سوشل میڈیا“ سے مراد وہ ویب سائٹس اور ایپلی کیشنز ہیں جو صارفین کو مواد تیار کرنے اور شیئر کرنے یا سوشل نیٹ ورکنگ میں حصہ لینے کے لئے موقع فراہم کرتی ہیں۔

ان پلیٹ فارمز میں یوٹیوب(YouTube)، فیس بک(Facebook)، انسٹاگرام(Instagram)، ایکس(X)(جو پہلے ٹوئٹر کے نام سے جانا جاتا تھا)، ٹک ٹاک(TikTok)، واٹس ایپ(WhatsApp)، ٹیلی گرام(Telegram) اور اسی طرح کی دیگر ایپس شامل ہیں، لیکن یہ محض ان تک ہی محدود نہیں ہیں۔

اس کتابچہ کا مقصد اس اچھے طریق عمل کو سراہنا ہے جس کا مظاہرہ ہماری جماعت کے افراد پہلے سے ہی کر رہے ہیں جو اللہ کے فضل سے نیک نیت ہیں اور اس حوالے سے رہنمائی فراہم کرنا ہے کہ ہماری آن لائن تبلیغی سرگرمیوں کو مضبوط بنانے کے لیے ان کاوشوں کو مزید کس طرح نکھارا جا سکتا ہے۔

بلاشبہ ہم اس بات کی حوصلہ افزائی اور قدر کرتے ہیں کہ جماعت کے افراد اخلاص اور نیک نیتی سے کام کرتے ہیں۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں آن لائن ہمیشہ باادب اور شائستہ رہنا چاہیے اور اپنی تعلیمات اور ”محبت سب کے لیے، نفرت کسی سے نہیں“ کے اعلیٰ وارفع اقدار کو برقرار رکھنا چاہیے۔

یہ بات ہمیشہ ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تاکید فرمائی ہے کہ نامکمل و ناقص تیاری کے ساتھ کی گئی تبلیغ دراصل فائدے سے زیادہ نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ لہٰذا اس میدان میں کامیابی کے لیے مناسب تیاری ناگزیر ہے۔ اس حوالے سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: ”میرے خیال میں ایسی کارروائی کا ضرر اس کے نفع سے اقرب اور اسرع الوقوع ہے۔“(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 516،517)

مزید معلومات کا حصول

اگر اس کتابچہ کے حوالے سے آپ کے کسی قسم کے سوالات ہوں یا آپ بہتری کے لیے کوئی تجاویز دینا چاہتے ہیں تو اس سلسلہ میں آپ کمیٹی سے براہِ راست رابطہ کر سکتے ہیں۔

احمدی مسلمانوں کے لیے ان اخلاقیات اور اقدار میں کوئی فرق نہیں ہے جن کا مظاہرہ حقیقی اور ڈیجیٹل (آن لائن) دنیا میں خلوصِ دل سے کیا جانا چاہیے۔ لہٰذا یہ بات اہم ہے کہ ہم آن لائن بھی اپنے اور دوسروں کے ساتھ اسی وقار اور احترام کے ساتھ پیش آئیں جس کا اظہار ہم روبرو ملتے وقت کرتے ہیں۔ ہر احمدی کے لیے یہ جاننا بھی انتہائی ضروری ہے کہ بہت سے غیر از جماعت لوگ ان کے الفاظ اور جذبات کو جماعت کی نمائندگی کے طور پر لیں گے۔ کسی بھی غلط فہمی سے بچنے کے لیے آپ کی سہولت کے لئے درج ذیل اعلیٰ اور غلط طریق عمل کی ایک ابتدائی فہرست مرتب کی گئی ہے:

کر

- یہ ایک مسلّمہ اصول ہے کہ اگر کوئی شخص کسی تنظیم کی نمائندگی کرنا چاہتا ہے تو اسے پہلے اس تنظیم سے اجازت لینی چاہیے۔ یہ اجازت جماعت کے امیر صاحب سے طلب کی جانی چاہیے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص جماعت احمدیہ کے کسی خاص شعبے کی نمائندگی کرتا تو اسے متعلقہ شعبے سے اجازت لینی چاہیے۔
- بلاشبہ ہم اس بات کی قدر کرتے ہیں کہ جماعت کے افراد اخلاص اور نیک نیتی کے ساتھ کام کرتے ہیں، لہٰذا اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں ہمیشہ اپنی تعلیمات اور ''محبت سب کے لیے، نفرت کسی سے نہیں'' کی اقدار کو تھامتے ہوئے آن لائن با ادب اور شائستہ رہنا چاہیے۔
- اگر آپ کو کسی معاملے کا حتمی علم نہیں کہ جماعت کے خلاف کسی الزام کا جواب کیسے دیا جائے یا آپ کے سامنے کوئی نئی بات آتی ہے تو بلا جھجک نیشنل تبلیغ ڈیپارٹمنٹ سے رابطہ کر سکتے ہیں جو اس سلسلے میں آپ کی مدد کرے گا۔ ہمیشہ دیگر آن لائن صارفین کی پرائیویسی کا احترام کریں اور ان کی واضح اجازت کے بغیر ذاتی معلومات، رابطے کی تفصیلات یا تصاویر شیئر کرنے سے گریز کریں۔

نہ کر

- ایسے سوشل میڈیا اکاؤنٹس نہ بنائیں جو یہ تاثر دیں کہ آپ جماعت احمدیہ مسلمہ کے آفیشل ترجمان ہیں یا جماعت کے کسی آفیشل ادارے کی نمائندگی کر رہے ہیں۔
- انبیاء یا خلفاء جیسی مقدس ہستیوں کے نام پر یا جماعت کی آفیشل تنظیموں کے نام پر اکاؤنٹس نہ بنائیں۔
- اپنی ذاتی سوشل میڈیا پروفائلز یا اکاؤنٹس پر جماعت کے آفیشل لوگوز (Logos) استعمال نہ کریں۔
- سوشل میڈیا پر جماعت کی کوئی بھی راز پُر خط و کتابت یا حساس معلومات ہر گز پوسٹ نہ کریں۔ اسی ضمن میں ایسی ذاتی تصاویر کھینچنے اور پوسٹ کرنے کے حوالے سے خاص طور پر محتاط رہیں جن کے پس منظر میں نا دانستہ طور پر جماعت کی آفیشل دستاویزات نظر آ رہی ہوں۔ آپ کو جماعت کے انتظامی معاملات پر بحث کرنے سے بھی گریز کرنا چاہیے۔
- سوشل میڈیا پر احمدیت کے خلاف پوسٹس یا ویڈیوز کو آگے بھیجنے (فارورڈ کرنے) سے گریز کریں کیونکہ اس طرح ایسے مواد کو غیر ضروری تشہیر ملتی ہے۔
- دوسرے لوگوں کا مواد ان کی اجازت کے بغیر استعمال نہ کریں۔
- اسلام کی حقیقی اور پرامن تعلیمات کو فروغ دینے کے لیے نت نئے اور جدید طریقوں کی تلاش کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ تاہم اس بات کا تعین کرتے وقت کہ کون سے طریقے اپنائے جائیں انسان کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ وہ طریقے اسلام کی تعلیمات اور وقار کے برخلاف نہ ہوں۔ مثال کے طور پر آج کل کی میمز (Memes) اور ویڈیوز میں فحاشی اور تمسخر عام ہے جبکہ اسلام کی تعلیمات ایسے رویے کی سختی سے حوصلہ شکنی کرتی ہیں۔
- براہِ کرم آن لائن محتاط رہیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ سوشل میڈیا پر کون سی ذاتی معلومات شیئر کرتے ہیں کیونکہ آپ کی شیئر کردہ ذاتی معلومات کا غلط استعمال بھی ہو سکتا ہے۔ بنیادی پرائیویسی سیٹنگز اور آن لائن محتاط رہنے کے طریقوں کے حوالے سے اس کتابچہ کا آخری حصہ ملاحظہ کریں۔

03 باوقار اور حیادار رویہ

اسلام میں حیا کا تصور محض لباس تک محدود نہیں بلکہ اس میں وہ ہر پہلو شامل ہے کہ انسان اپنے آپ کو معاشرے میں کس طرح پیش کرتا ہے (یعنی گفتگو میں وقار، صحبت اور ظاہری وضع قطع)۔ اسلام کی تعلیمات سے ماخوذ آن لائن حیادار رویے کے بارے میں کچھ بنیادی ہدایات ذیل میں مرتب کی گئی ہیں:

صنف مخالف کے ساتھ گفتگو

پردے کے حوالے سے اسلام کی تعلیمات کو مدنظر رکھتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ہمارا رویہ ہماری حقیقی زندگی کے طرزِ عمل سے ہر گز مختلف نہیں ہونا چاہیے۔ لہٰذا احمدی مسلمانوں کو سوشل میڈیا پر صنفِ مخالف کے ساتھ غیر ضروری بات چیت اور چیٹنگ سے گریز کرنا چاہیے۔

صنف مخالف کے افراد کے ساتھ بحث و مباحثے میں پڑ جانا بہت آسان ہے خاص طور پر جب اسلام کا خوبصورت پیغام پہنچایا جا رہا ہو۔ احبابِ جماعت کو ایسی صورتحال کے حوالے سے محتاط رہنا چاہیے اور جب بھی ایسا موقع پیدا ہو تو جلد از جلد اس گفتگو کو اسی صنف کے کسی مناسب فرد کی طرف منتقل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

آن لائن تصاویر، ویڈیوز اور ذاتی معلومات شیئر کرنا

انٹرنیٹ کے ساتھ ایک تیزی سے بڑھتا ہوا مسئلہ یہ ہے کہ بے ضمیر لوگ بدنیتی سے اور بعض اوقات غیر قانونی طور پر دوسروں کی ذاتی معلومات اور تصاویر کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر ٹرولز دوسروں کی ذاتی معلومات کا استعمال کر کے انہیں گالیاں دیتے اور ہراساں کرتے ہیں اور دھوکہ باز ایسی معلومات کو مالی مفادات کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس لیے احبابِ جماعت کو ان خطرات سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

آن لائن جن لوگوں کو آپ فالو کرتے ہیں اور جن سے بات چیت کرتے ہیں ان سے محتاط رہیں

اگرچہ اپنے ماحول کے بارے میں متوازن علم رکھنا ضروری ہے جس کا بسا اوقات یہ مطلب ہوتا ہے کہ ہم ان نظریات سے بھی واقفیت حاصل کریں جو ہمیں ناپسندیدہ لگتے ہیں، تاہم جماعت کے افراد کے لیے یہ بہت اہم ہے کہ وہ صالحین کی صحبت اختیار کریں جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

كُونُوا مَعَ الصّٰدِقِينَ

اور صادقوں (کی جماعت) کے ساتھ شامل ہو جاؤ۔

(سورۃالتوبۃ، آیت 119)

04 ضبطِ نفس اور تحمل کا مظاہرہ

سوشل میڈیا پر اشتعال انگیزی کے باعث دعاؤں کی طرف توجہ (ماخوذ از خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جون 2025)

مناسب جواب اور زبان کا استعمال

6 جون 2025 کے خطبہ جمعہ میں حضور انور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بات پر توجہ مرکوز فرمائی کہ کس طرح احمدیت کے مخالفین سوشل میڈیا کو گالی گلوچ اور بدزبانی کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

"آج کل جہاں سوشل میڈیا کا فائدہ ہے اور اس سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے وہاں بعض ایسی باتیں بھی ہوتی ہیں جو تکلیف دہ ہوتی ہیں اور اسی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آج کل مخالفین جماعت احمدیہ کے خلاف انتہائی بیہودہ گوئی بھی کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف وہ جھوٹ اور غلاظت بکتے ہیں کہ احمدی کا دل چھلنی ہوتا ہے۔"

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

"جنہیں سن کے اور پھر ردعمل میں بعض احمدی بھی ان کے جواب غلط رنگ میں دے دیتے ہیں۔ نیت چاہے ان کی صاف بھی ہو تب بھی بعض دفعہ ایسے الفاظ نکل جاتے ہیں جن کو غلط معنی پہنائے جا سکتے ہیں۔ یہ ہمارا طریق نہیں ہے۔"

جماعت کو اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں رہنمائی کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

"اس سے ایک احمدی کو بچنا چاہیے۔ ہمارا کام یہ نہیں کہ غلط زبان استعمال کریں یا اسے اس رنگ میں جواب دیں جس سے نادانستگی میں ہمارے منہ سے ایسے الفاظ نکل جائیں جو کسی بھی رنگ میں کسی کی بھی ہتک کا موجب بنیں اور اس سے فائدہ اٹھا کر مخالفین یہ کہتے رہیں کہ ہم نعوذ باللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین یا صحابہ رضوان اللہ علیہم کی توہین کرنے والے ہیں جبکہ ہمارے دلوں میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور صحابہؓ کا جو مقام ہے اس کا تو کروڑواں حصہ بھی ان لوگوں کو فہم و ادراک نہیں ہے۔"

اس بات کا دھیان رکھیں کہ آپ دوسروں پر کیسا اثر ڈال رہے ہیں

"ایسی باتیں کرنے سے ہر احمدی کو بچنا چاہیے جس سے غلط تاثر پیدا ہو یا غلط تاثر پیدا ہونے کا کسی بھی رنگ میں اندیشہ ہو۔ بعض احمدی سمجھتے ہیں کہ ہم نے یہ جواب دے کے بڑی غیرت کا مظاہرہ کیا ہے۔ جب ان سے پوچھو تو یہی ان کا جواب ہوتا ہے جبکہ یہ نام نہاد غیرت جہالت ہے اور اگر کوئی احمدی ہو کر ایسی باتیں کرتا ہے جس سے کسی بھی طرح غلط مطلب نکلتا ہو تو وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور جماعت کو بدنام کرنے والا ہے۔"

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نازیبا اور سخت کلامی پر صبر اور برداشت اختیار کرنے کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اقتباسات پیش کیے:

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ تم نے صبر کرنا ہے اور ہمیشہ صبر دکھانا ہے۔

ایک جگہ آپ نے فرمایا: یہ مجھے گالیاں دیتے ہیں لیکن میں ان کی گالیوں کی پروا نہیں کرتا اور نہ ان پر افسوس کرتا ہوں کیونکہ وہ اس مقابلہ سے عاجز آ گئے ہیں اور اپنی عاجزی اور فرومائیگی کو بجز اس کے نہیں چھپا سکتے کہ گالیاں دیں۔"

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

"یہ کمینہ پن اور اوچھے ہتھیار استعمال کر رہے ہیں اس لیے کہ ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔ کوئی جواب نہیں ہے تو یہ لوگ صرف گالیاں دینا چاہتے ہیں۔

آپ علیہ السلام فرماتے ہیں: "کفر کے فتوے لگائیں، جھوٹے مقدمات بنائیں اور قسم قسم کے افتراء اور بہتان لگائیں۔ وہ اپنی ساری طاقتوں کو کام میں لا کر میرا مقابلہ کر لیں اور دیکھ لیں کہ آخری فیصلہ کس کے حق میں ہوتا ہے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

”میں ان کی گالیوں کی اگر پرواہ کروں تو وہ اصل کام جو خدا تعالیٰ نے مجھے سپرد کیا ہے رہ جاتا ہے۔ اس لئے جہاں میں ان کی گالیوں کی پرواہ نہیں کرتا۔
میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ ان کو مناسب ہے کہ ان کی گالیاں سن کر برداشت کریں اور ہرگز ہرگز گالی کا جواب گالی سے نہ دیں کیونکہ اس طرح پر برکت جاتی رہتی ہے۔ وہ صبر اور برداشت کا نمونہ ظاہر کریں اور اپنے اخلاق دکھائیں۔
یقیناً یاد رکھو کہ عقل اور جوش میں خطرناک دشمنی ہے۔ جب جوش اور غصہ آتا ہے تو عقل قائم نہیں رہ سکتی۔ لیکن جو صبر کرتا ہے اور بردباری کا نمونہ دکھاتا ہے اس کو ایک نور دیا جاتا ہے جس سے اس کی عقل و فکر کی قوتوں میں ایک نئی روشنی پیدا ہو جاتی ہے اور پھر نور سے نور پیدا ہوتا ہے۔ غصہ اور جوش کی حالت میں چونکہ دل و دماغ تاریک ہوتے ہیں اس لئے پھر تاریکی سے تاریکی پیدا ہوتی ہے۔“

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 180 ایڈیشن 1984ء)

اپنے آپ کو عالم ظاہر کرنے سے گریز کریں

”پس یہ وہ سبق ہے جسے ہمیشہ ہمیں یاد رکھنا چاہیے اور یہ جو خود ساختہ بعض لوگ عالم بن جاتے ہیں اور سوشل میڈیا پر غیر احمدیوں کے جو نام نہاد مُلّاں ہیں جواب دینا شروع کر دیتے ہیں، جو جو لوگ اعتراض کرتے ہیں ان کے اعتراضوں کے جواب دینے لگتے ہیں ان کو اس چیز سے بچنا چاہیے اور اگر جواب تلاش کرنے ہیں تو علماء سے جماعت کے، گہرا علم رکھنے والے جماعتی لٹریچر سے ان سے پوچھا جائے اور ان کے جواب ایسے دیے جائیں جو واقعی ٹھوس ہوں اور ان کی دلیلوں کو ان کے الزاموں کو رَد کرنے والے ہوں۔“

رہنما اصول: اخلاص، دعا اور احساسِ ذمہ داری

”حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جو تعلیم ہے جو حقیقت میں صحیح اسلامی تعلیم ہے اس پر عمل کریں ورنہ آپ لوگ جماعت میں رہ کر پھر جماعت کو بدنام کرنے والے ہیں۔
اللہ تعالیٰ ہمیں شریروں کے شر سے بچائے اور ان لوگوں کو بھی عقل دے جو جھوٹی غیرت دکھانے والے ہیں اور بعض دفعہ بلاوجہ بعض الفاظ استعمال کر کے فتنہ و فساد کو پھیلانے کا موجب بن جاتے ہیں۔
اگر ہم سوشل میڈیا پر ان جوابوں کے بجائے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں۔ اپنی نمازوں کو سنوار کر ادا کریں۔ اپنے سجدوں میں وہ درد پیدا کریں کہ جس سے اللہ تعالیٰ کی غیرت جلد جوش میں آئے تو ہم بہت جلد اس سے بہت بہتر نتائج حاصل کر سکتے ہیں جو نتائج یہ لوگ اپنے جواب دینے سے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔
اس لیے ہر احمدی کو اس چیز سے بچنا چاہیے کہ کبھی ایسی باتیں نہ کریں جو دشمن کو بلاوجہ یہ موقع دے کہ احمدی نے یہ کہہ دیا اور وہ کہہ دیا۔“

خطبہ کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

”ہمارے اخلاق بہت بلند اور بہت بالا ہونے چاہئیں

اور جس کے اخلاق بلند نہیں اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کا حق ادا نہیں کیا۔

پس ہمیں اپنے جائزے لینے چاہئیں۔ ہر ایک اپنا جائزہ لے۔ سوچیں اور بجائے غلط قسم کے جوابوں کے دعاؤں کی طرف توجہ دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور مخالفین کے شر ان پر الٹائے اور ان سے بچائے۔“

(الفضل انٹرنیشنل 27 جون 2024ء صفحہ 2 تا 3)

05 اکثر پوچھے جانے والے سوالات

کیا مجھے احمدیہ مسلم جماعت کی جانب سے کوئی فیس بک پیج یا دیگر سوشل میڈیا اکاؤنٹ بنانے کی اجازت ہے؟

نہیں، اس کی اجازت صرف ان افراد کو ہے جنہیں احمدیہ مسلم جماعت کی طرف سے باقاعدہ اختیار دیا گیا ہو۔

کیا مجھے جماعت یا اس کی کسی ذیلی تنظیم کی نمائندگی کرنے والی کوئی ویب سائٹ یا ایپ بنانے کی اجازت ہے؟

نہیں، جماعت کی نمائندگی کرنے والے یا جماعت سے وابستگی کا دعویٰ کرنے والے سوشل میڈیا اکاؤنٹس، ایپس یا ویب سائٹس بنانے کی اجازت نہیں ہے۔ ایسی ویب سائٹس یا ایپس صرف اور صرف متعلقہ شعبہ جات ہی بنا سکتے ہیں۔

کیا مجھے ایسی ویب سائٹس یا ایپس استعمال کرنی چاہئیں جو جماعت کے شعبہ جات کی نمائندگی کا دعویٰ کرتی ہوں لیکن وہ انفرادی طور پر بنائی گئی ہوں؟

ایسی ویب سائٹس یا ایپس جو پیشگی اجازت یا منظوری کے بغیر انفرادی طور پر بنائی گئی ہوں ان پر اعتبار نہیں کرنا چاہیے۔ سختی سے ہدایت کی جاتی ہے کہ ایسی کسی ایپ کا حصہ نہ بنیں اور ان ویب سائٹس یا ایپس پر اپنی کوئی بھی ذاتی معلومات یا ڈیٹا ہرگز شیئر نہ کریں۔ مستند اور ویب سائٹس یا ایپس کی فہرست (جو کہ حتمی نہیں ہے) دیکھنے کے لیے براہ کرم درج ذیل لنک پر جائیں:

https://www.alislam.org/affiliated-websites.php

اگر میں جماعت کے لیے کوئی ویب سائٹ یا ایپ بنانا چاہوں تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

اگر آپ جماعت کے لیے کوئی ویب سائٹ یا ایپ بنانے کے خواہشمند ہیں تو آپ کو اپنا منصوبہ امیر جماعت کی خدمت میں تحریر کرنا چاہیے۔ اسے متعلقہ شعبے کو بھجوا دیا جائے گا جو اس حوالے سے رہنمائی فراہم کرے گا۔

کیا میں دیگر احمدیوں کو مخالفت و مظالم پر مشتمل خبریں یا ویڈیوز فارورڈ کر سکتا ہوں یا انہیں سوشل میڈیا پر پوسٹ کر سکتا ہوں؟

سوشل میڈیا پر مخالفت کی غیر مصدقہ خبریں یا ویڈیوز پوسٹ کرنا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ ایسا کوئی بھی مواد اس وقت تک شیئر یا فارورڈ نہ کریں جب تک کہ اسے جماعت کے آفیشل اکاؤنٹس سے شیئر نہ کیا گیا ہو۔

اگر مجھے ان ہدایات کی بظاہر خلاف ورزی پر وضاحت درکار ہو تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

اگر آپ کو آن لائن کوئی ایسی چیز نظر آئے جس کے بارے میں آپ کو لگے کہ وہ ان ہدایات کی روح کے منافی ہے تو براہ کرم جلد از جلد اپنی جماعت کی نیشنل سوشل میڈیا کمیٹی کو مطلع کریں۔

06 آن لائن تبلیغ میں حصہ لینا

تبلیغ کرتے وقت یہ رہنمائی کیوں اہم ہے؟

بہت سے احمدی مسلمان اپنی ذاتی حیثیت میں اسلام احمدیت کے تعارف، اشاعت اور دفاع کے لیے انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کا استعمال کرتے ہیں۔ اگرچہ ایسے افراد اپنی ذاتی حیثیت میں کام کر رہے ہوتے ہیں لیکن بعض غیر احمدی انہیں جماعت کا نمائندہ سمجھ سکتے ہیں۔ چنانچہ سوشل میڈیا کا استعمال کرتے وقت بے حد احتیاط اور توجہ برتنا انتہائی ضروری ہے۔ ہر احمدی مسلمان کو چاہیے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے غلام صادق حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام کے اسوہ حسنہ پر چلنے کی کوشش کرے اور نہ صرف اپنے بلکہ جماعت احمدیہ مسلمہ کے وقار، عزت اور احترام کو بھی برقرار رکھے۔

تبلیغ کے لیے درست اخلاقی طرزِ فکر

انسان کو حکمت، شائستگی اور قطعی دلائل کے ساتھ تبلیغ کرنی چاہیے۔ اس حوالے سے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

ترجمہ: اپنے ربّ کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دے اور ان سے ایسی دلیل
کے ساتھ بحث کر جو بہترین ہو۔ (سورۃ النحل، آیت 126)

اس آیت کے متعلق، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 12 دسمبر 2025 کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:

"قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بھی اور بہت سی دوسری آیات میں بھی جہاں تبلیغ کرنے کی تلقین فرمائی ہے وہاں احسن رنگ میں تبلیغ کرنے کی ہدایت دی ہے اور نصیحت کرنے کی تلقین فرمائی ہے تاکہ دوسروں پر اثر بھی ہو اور اس کا فائدہ بھی ہو اور وہ لوگ جو اس پر عمل کرتے ہیں ان کی تبلیغ ہمیشہ پھل لاتی ہے، رنگ لاتی ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ بہت حد تک کامیاب ہو جاتے ہیں۔

پس اس اصول کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہیے۔ آجکل سوشل میڈیا کی وجہ سے لوگ سمجھتے ہیں کہ تبلیغ بہت آسان ہے۔ جو شوق رکھتے ہیں وہ یہ کام بڑے شوق سے کرنے کی کوشش کرتے ہیں یا بعض ایسے بھی ہیں جو پبلک جگہوں پر جا کر جہاں ان ملکوں میں اجازت ہے، پاکستان وغیرہ میں تو ویسے بھی تبلیغ کی اجازت نہیں، تو یہ تبلیغ کرنے کا جو شوق رکھتے ہیں وہ وہاں جا کے پورا کرتے ہیں۔ یہ اچھی بات ہے لیکن تبلیغ کے لیے بھی کچھ شرائط اور آداب ہیں جنہیں ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہیے ورنہ الٹا اثر ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بھی فرمایا ہے۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ کسی بحث میں جیتنا صرف اسی صورت میں فائدہ مند ہے جب اسے اس طرح سرانجام دیا جائے کہ وہ دوسرے شخص کا دل بھی جیت لے۔ اس لیے ہمیشہ حکمت سے کام لیں، دوسرے شخص کی بات غور سے سنیں اور اس کے مطابق جواب دیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے ماننے والوں کو کیا ہی خوبصورت نصیحت فرمائی ہے:

گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار

ہمیں دوسروں کے نقطہ نظر اور رائے کا احترام کرنا چاہیے اور انہیں اپنا مؤقف بیان کرنے کا موقع دینا چاہیے کیونکہ گفتگو دو طرفہ عمل ہے۔ اگر ان کا اندازِ گفتگو باادب ہے تو ان کی بات غور سے سنیں اور اسی مناسبت سے اپنا جواب تیار کریں۔ صرف اسی صورت میں آپ کا جواب مؤثر ثابت ہوگا۔ حسنِ اخلاق ناگزیر ہے کیونکہ تبلیغ کا اصل مقصد دلوں کو پھیرنا ہے۔ حسنِ اخلاق کے بغیر حاصل کی گئی علمی فتوحات لوگوں کو سچائی سے دور کر سکتی ہیں۔ مزید برآں ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہم دلائل کے ذریعے کسی کو ایمان لانے پر مجبور نہیں کر سکتے۔ آخر کار صرف اللہ تعالیٰ ہی لوگوں کے دل بدل سکتا ہے۔

یہ واضح کریں کہ آپ کے خیالات ذاتی ہیں

جب آپ سوشل میڈیا پر تبلیغ سے متعلق مواد شیئر کریں تو یہ تاثر نہ دیں کہ آپ باقاعدہ طور پر جماعت کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ یہ ایک مستحسن امر ہے کہ آپ واضح طور پر یہ لکھ دیں کہ آپ کا سوشل میڈیا اکاؤنٹ آپ کے ذاتی خیالات پر مبنی ہے، نہ کہ جماعت احمدیہ مسلمہ کے باقاعدہ مؤقف پر کیونکہ ضروری نہیں کہ کسی بھی معاملے میں آپ کا اپنا مؤقف جماعت کے باقاعدہ مؤقف کے عین مطابق ہو۔

اپنے دلائل کیسے مرتب کریں؟

یہ بات ہمیشہ ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وضاحت فرمائی ہے کہ بغیر تیاری کے کی گئی تبلیغ درحقیقت فائدے سے زیادہ نقصان کا باعث بن سکتی ہے، لہٰذا اس میدان میں کامیابی کے لیے عمدہ تیاری کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ اس حوالے سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:
"میرے خیال میں ایسی کارروائی کا ضرر اس کے نفع سے اقرب اور اسرع الوقوع ہے۔" (ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 517،516)

تبلیغ محض مولویوں کے ساتھ بحث ومباحثے سے کہیں بڑھ کر ہے

ایک غلط فہمی یہ پائی جاتی ہے کہ تبلیغ محض بحث ومباحثے کا نام ہے۔ تبلیغ دراصل تمام طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگوں تک پیغام پہنچانے کا نام ہے۔اس آیت کی تشریح میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 12 دسمبر 2025 کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:

"آجکل تو دنیا میں بہت زیادہ دنیادار لوگ ہیں۔ جو اُس زمانے سے جب آپؐ نے بات کی ہے اس زمانے میں دنیاداری میں بہت بڑھ گئے ہیں۔ یہ دنیا میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ ان پر کیا اثر ہونا ہے؟ اس لیے یہ نہ سمجھیں کہ ہم نے فلاں مولوی یا فلاں عالم سے تبلیغ کر کے اس کو قائل کرنا ہے یا فلاں بحث کرنے والے اور اعتراض کرنے والے کو تبلیغ کرنی ہے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ دنیا میں حقیقی اسلام کا پیغام پہنچے اور دنیا کو اس بات کا قائل کرنا ہمارا مقصد ہے کہ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آنا تھا وہ آ گئے۔ اس کے لیے ہمیں کوشش کرنی چاہیے۔ صرف بحثوں اور debates اور لمبے سوال وجواب میں پڑنے کی بجائے تبلیغ کے ذریعہ یہ دیکھیں کہ ہم کس طرح زیادہ سے زیادہ لوگوں کو پیغام حق پہنچا سکتے ہیں اور ان کی اصلاح کر سکتے ہیں۔ صحابہ کرامؓ نے بھی یہی کیا تھا۔ وہ تبلیغ کیا کرتے تھے لیکن آجکل چونکہ لوگ دنیاوی فکروں میں ڈوبے ہوئے ہیں اور ان کو سمجھانا مشکل ہے اس لیے بڑی حکمت سے انہیں سمجھانا پڑتا ہے۔"

بزرگ ہستیوں کی بے حرمتی نہ کریں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، دیگر تمام انبیاء علیہم السلام اور امت کے نیک اور برگزیدہ لوگوں کی عزت وتکریم کو برقرار رکھنا اور اس کا دفاع کرنا ہر احمدی مسلمان کا طرہ امتیاز ہے۔ اس لیے اگر کبھی ایسا جواب پیش کرنا ناگزیر ہو جائے جو مخالف کے عقیدے کی غلطیوں کو ظاہر کرے (یعنی الزامی جواب)، تو ہمیشہ ان مقدس ہستیوں کے احترام کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے پوری احتیاط کے ساتھ اپنی دلیل پیش کریں۔

تبلیغ سے متعلق ویڈیوز میں کلک بیٹ (توجہ کھینچنے والی چیزیں)، عناوین اور تھمب نیلز کا استعمال

سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر دلکش اور متنازعہ ویڈیو تھم نیلز اور عناوین سب سے زیادہ ویوز (views) حاصل کرتے ہیں۔ اگرچہ پرکشش تھمب نیلز اور عناوین میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن ایک پرکشش عنوان اور گمراہ کن عنوان میں فرق ہوتا ہے۔ انہیں ہرگز گمراہ کن یا جھوٹ پر مبنی نہیں ہونا چاہیے۔ اس سے ساکھ اور اعتماد کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ تبلیغ جیسے معاملات میں، مبالغہ آرائی یا گمراہ کن سرخیاں سچائی، حکمت اور دیانتداری سے بات کرنے کے اصول سے متصادم ہیں۔

کلک بیٹ (clickbait) کی حکمتِ عملی کا استعمال جماعت کے ممبران کے لیے نامناسب ہے اور اس سے اجتناب کیا جانا چاہیے۔

اگر اس حوالے سے کوئی ابہام ہو تو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ کلک بیٹ کا انحصار مبالغہ آمیز یا گمراہ کن سرخیوں پر ہوتا ہے جن کا مقصد لوگوں کو دھوکے سے کلک کروانا ہوتا ہے۔ اکثر اوقات کسی حیران کن یا ناقابل یقین چیز کا وعدہ کیا جاتا ہے جو اصل مواد میں سرے سے موجود ہی نہیں ہوتی۔ ایسا طریقہ کار ہرگز مناسب نہیں ہے۔ تاہم دلچسپ اور پرکشش عناوین اپنی سچائی برقرار رکھتے ہوئے اور مواد کی درست عکاسی کرتے ہوئے لوگوں کی توجہ کھینچتے ہیں۔ وہ قاری کو گمراہ کیے بغیر جستجو پیدا کرتے ہیں اور یہ طریقہ ہماری تعلیمات کے عین مطابق ہے اس لیے اس کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

ناظرین کو متوجہ کرنے کے لیے ویڈیوز اور تصاویر پر کلک بیٹ عناوین اور ایسی دیگر حکمتِ عملیوں کے استعمال کے حوالے سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 16 ستمبر 2020 کے ایک خط میں تنبیہ فرمائی کہ: "میں نے قطعی طور پر ایسے عناوین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی ہے۔۔۔ اپنی ویڈیوز کے عناوین درست کریں اور فوری طور پر ایسی کوئی بھی موجودہ ویڈیو ہٹا دیں جس کا عنوان اس نوعیت کا ہو۔۔۔"

سوشل میڈیا پر ٹرولز اور نازیبا یا توہین آمیز رویوں سے نمٹنے کے طریقے

ایسے مخالفین کے ساتھ بحث مباحثے سے مکمل گریز کریں جو مسلسل شدید منفی پراپیگنڈے میں ملوث رہتے ہیں اور خدا کے انبیاء اور خلفاء کے خلاف انتہائی غلیظ اور سخت زبان استعمال کرتے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اِذَا سَمِعۡتُمۡ اٰیٰتِ اللّٰہِ یُکۡفَرُ بِہَا وَیُسۡتَہۡزَاُ بِہَا فَلَا تَقۡعُدُوۡا مَعَہُمۡ حَتّٰی یَخُوۡضُوۡا فِیۡ حَدِیۡثٍ غَیۡرِہٖۤ ۫ۖ اِنَّکُمۡ اِذًا مِّثۡلُہُمۡ

ترجمہ: جب تم سنو کہ اللہ کی آیات کا انکار کیا جا رہا ہے یا ان سے تمسخر کیا جا رہا ہے تو اُن لوگوں کے پاس نہ بیٹھو یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں مصروف ہو جائیں۔ ضرور ہے کہ اس صورت میں تم معاً اُن جیسے ہی ہو جاؤ۔

(سورۃ النساء، آیت 141)

جماعت مخالف پلیٹ فارمز

مخالفین کے الزامات کا جواب دینے کی غرض سے احمدیت مخالف پلیٹ فارمز پر جانے سے گریز کریں، خصوصاً ایسے پلیٹ فارمز جو غلیظ اور سخت زبان استعمال کرتے ہیں۔ تاہم ایسے پلیٹ فارمز جو دونوں نقطہ نظر کو مساوی موقع فراہم کرتے ہیں انہیں احتیاط کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ہمیں مخالفین کے ساتھ ضرورت سے زیادہ بحث وتکرار سے بھی بچنا چاہیے مبادا اس آن لائن صحبت میں رہنے سے ہماری اپنی روحانیت متاثر ہو۔

واٹس ایپ اور دیگر سوشل میڈیا گروپس میں تبلیغ

بعض احمدی مسلمان تبلیغی گفتگو کے لیے واٹس ایپ، ٹیلی گرام یا فیس بک وغیرہ پر ایسے گروپس بناتے ہیں جن میں غیر احمدی بھی شامل ہوتے ہیں۔ اگر ایسا گروپ بنانا ناگزیر ہو تو اس میں صرف ان لوگوں کو شامل کریں جو علمی گفتگو کرنے کے خواہشمند ہوں نہ کہ ان لوگوں کو جو گالی گلوچ اور بدزبانی کرتے ہیں۔

احمدی مسلمانوں کی جانب سے لائیو سٹریمنگ (LIVE STREAMING)

بعض احمدی سٹریمیارڈ (Streamyard) یا زوم (Zoom) کا استعمال کرتے ہوئے لائیو سٹریم تبلیغی پروگرام نشر کرتے ہیں۔ ان لائیو سٹریم پروگراموں کا وقت طے کرتے وقت آپ کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ یہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے کسی براہِ راست پروگرام یا خطاب کے وقت سے متصادم نہ ہو۔ اسی طرح اپنے تبلیغی لائیو سٹریم پروگرامز کا وقت طے کرتے وقت اپنی مقامی جماعت کے ساتھ رابطہ کریں تاکہ ان کے دیگر پروگراموں کے اوقات سے کوئی ٹکراؤ نہ ہو۔ اگر آپ ایسے لائیو سٹریم پروگرامز کے دوران غیر احمدی دوستوں کو مدعو کرنا چاہتے ہیں تو ایسے مہمانوں کا انتخاب کریں جو خوش اخلاق اور شائستہ ہوں تاکہ آپ ایک مہذب اور باوقار گفتگو کر سکیں۔ کسی بھی قسم کی غیر مصدقہ معلومات دینے سے بچنے کے لیے ایسے لائیو پروگراموں میں جماعت کے انتظامی امور پر بات کرنے سے گریز کریں اور خود کو صرف تبلیغی موضوعات تک محدود رکھیں۔

تبلیغ میں پردے کی ہدایات

ہر احمدی پر ہر حال میں اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا لازم ہے۔ اس لیے سوشل میڈیا پر بھی پردے اور حیا سے متعلق اسلامی ہدایات کی سختی سے پابندی کی جانی چاہیے۔ تفصیلی رہنمائی کے لیے اس کتابچہ میں مندرج ''حیادار طرزِ عمل'' کا مطالعہ کریں۔

سوشل میڈیا پر ایک دوسرے کی خامیوں کی تشہیر نہ کریں

سوشل میڈیا پر دوسرے احمدیوں کی خامیوں کو پھیلانے سے گریز کریں۔ پردے کے احکامات کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے اگر ضروری ہو تو بہتر یہی ہے کہ ان سے علیحدگی میں رابطہ کیا جائے اور پیار محبت سے انہیں ان کی غلطی کی طرف توجہ دلائی جائے۔

اختلافِ رائے کی صورت میں سرِ عام نہ جھگڑیں

احمدیوں کو کبھی بھی سرِ عام جھگڑنا نہیں چاہیے۔ اس سے جماعت کو بہت نقصان پہنچتا ہے کیونکہ اس سے انتشار کا تاثر ملتا ہے۔ اس کے برعکس ایک مومن کے اندر وقار اور انکساری کا پایا جانا اس کی فطرت ہونی چاہیے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں۔۔۔'' (سورۃ الفرقان، آیت 64)

محض احمدی مسلمانوں جیسا عقیدہ نہ رکھنے پر لوگوں کے ساتھ سختی سے پیش نہ آئیں

بعض احمدی احباب غیر احمدی علماء یا معروف شخصیات سے رابطہ کرتے ہیں اور پھر بعض معاملات پر ان کا نقطہ نظر دریافت کرتے ہیں جیسے ان سے یہ پوچھنا کہ آیا وہ جماعت احمدیہ کو اسلام کا حصہ سمجھتے ہیں یا نہیں۔ ان کی رائے سننے کے بعد وہ انہیں سخت لہجے میں جواب دیتے ہیں۔ اس قسم کے طرزِ عمل سے گریز کیا جانا چاہیے کیونکہ ان کے کبھی اچھے نتائج برآمد نہیں ہوتے۔ اسی طرح سیاست دانوں کو ٹیگ (tag) کر کے منفی یا سخت تبصرے کرنے سے گریز کریں، بالخصوص ان ممالک کے سیاست دانوں سے جہاں مخالفت کا زور ہے۔ ان سے غیر شائستہ انداز میں مخاطب ہونا الٹا نقصان دہ ثابت ہوتا ہے جبکہ وہی بات نرمی سے بھی کہی جاسکتی ہے۔

تبلیغ کا فریضہ نہایت حکمت کے ساتھ سرانجام دیا جانا چاہیے۔ اس حوالے سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 12 دسمبر 2025 کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:

''جماعت احمدیہ جو بات کرتی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے حکمت اور دلائل کے ساتھ کرتی ہے اور اس تعلیم کے مطابق کرتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن کریم میں دی اور جس پر خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عمل فرمایا۔ پس اس بات کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہیے کہ ہم نے جو تبلیغ کرنی ہے وہ احسن رنگ میں کرنی ہے۔''

غیر احمدی علماء یا صحافیوں کی حقائق کے متعلق غلط بیانات و معلومات کی تصحیح کرنا

اگر کسی صحافی یا مصنف نے جماعت کے متعلق کسی رائے کا اظہار کیا ہے لیکن اس میں حقائق کے اعتبار سے غلطیاں موجود ہیں تو ان کی غلطی کا مذاق اڑانے یا اس پر تنقید کرنے کا قطعاً کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اگر درستی کرنا ضروری ہو تو احترام کے ساتھ علیحدگی میں (پرائیویٹ میسج کے ذریعے) ان کی درستی کریں یا جماعت کے متعلقہ شعبے مثلاً امورِ خارجہ، پریس اینڈ میڈیا یا شعبہ تبلیغ کو مطلع کریں۔

موسیقی کا استعمال

ویڈیوز میں موسیقی کا استعمال جماعت کی روایات کے خلاف ہے۔ براہ کرم اس بات کو ذہن میں رکھیں بالخصوص اگر آپ ایسی ویڈیوز بنا رہے ہیں جن میں قرآن، احادیث یا اسلام کی مقدس ہستیوں کا ذکر ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفاء کی تصاویر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفاء کی تصاویر کا استعمال نہایت مناسب اور ان کے مرتبے کے شایانِ شان ہونا چاہیے۔ مثال کے طور پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور جماعت کے مخالفین کی تصاویر کو یکجا کرنا قطعی نامناسب ہے۔ کسی بھی صورت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یا خلفاء کی تصاویر میں ردوبدل کی اجازت نہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ اپنی ذاتی تصاویر کو سوشل میڈیا پر شیئر نہ کریں۔ اگر کسی خاص صورتحال میں ایسا کرنا ناگزیر ہو تو ان پلیٹ فارمز پر ایسی تصاویر انتہائی احتیاط کے ساتھ شیئر کی جائیں۔ غیر احمدی علمائے کرام یا جماعت کے کسی بھی دوسرے مخالف کی تصاویر کو محض انہیں ذلیل یا رسوا کرنے کی غرض سے مسخ یا خراب نہیں کرنا چاہیے خواہ وہ خود جماعت کے خلاف ایسا ہی کیوں نہ کر رہے ہوں۔

جن ممالک میں احمدی مسلمانوں کو مخالفت کا سامنا ہے وہاں سے جماعت سے متعلق معلومات شیئر نہ کریں

اس بات کو ملحوظ رکھیں کہ برطانیہ سے سوشل میڈیا پر دیے گئے ہمارے بیانات پاکستان اور ان دیگر ممالک میں رہنے والے احمدیوں کی زندگیوں کو مزید اجیرن بنا سکتے ہیں جہاں احمدیوں پر ظلم و ستم کیا جاتا ہے۔ لہٰذا بیرون ممالک مقیم احمدیوں کے بارے میں آن لائن شیئر کی جانے والی دل آزار خبروں اور بیانات کو آگے پھیلانے یا ان پر غصے کا اظہار کرنے سے گریز کریں۔ بہتر یہی ہے کہ معلومات شیئر کرنے کا کام متعلقہ شعبہ جات پر چھوڑ دیا جائے کیونکہ وہ بہتر جانتے ہیں کہ معلومات کو کب اور کیسے شیئر کرنا ہے۔

موجودہ آفیشل چینلز اور پلیٹ فارمز میں شمولیت

جو احباب سوشل میڈیا پر تبلیغ کا شوق رکھتے ہیں یا تبلیغ سے متعلق ویڈیوز یا دیگر آن لائن مواد تیار کرنا چاہتے ہیں ان کے لیے برطانیہ میں موجودہ پلیٹ فارمز جیسے کہ ''نیشنل شعبہ تبلیغ'' میں شامل ہونے کا بہترین موقع موجود ہے۔

اپنے ذاتی سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے لیے آفیشل شعبہ جات کا نام استعمال نہ کریں

بعض احمدی احباب نے اپنے اکاؤنٹس یا چینلز کے نام جماعت کی آفیشل تنظیموں کے نام پر رکھے ہیں، مثال کے طور پر: "مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ'' یا "مجلس خدام الاحمدیہ'' وغیرہ۔ اسی طرح کچھ احمدیوں نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے نام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یا خلفاء کے مبارک ناموں پر رکھے ہیں۔ ایسے تمام اکاؤنٹس کو بند کر دینا چاہیے یا کم از کم ان کے نام لازماً تبدیل کر دینے چاہئیں۔

ذاتی پوسٹس پر جماعت کے لوگو(LOGO)استعمال نہ کریں

بعض احمدی اپنے ذاتی اکاؤنٹس کے لیے جماعت کی آفیشل تنظیموں کے لوگو استعمال کرتے ہیں۔اس چیز کی سختی سے ممانعت ہے۔

آپ کو جماعت کا نمائندہ تصور کیا جاسکتا ہے اس لیے زیادہ محتاط رہیں

جب کوئی احمدی اپنی تبلیغی ویڈیوز یا پوسٹس کی وجہ سے سوشل میڈیا پر نمایاں مقام حاصل کر لیتا ہے تو اس کے اکاؤنٹس اور چینلز سے جڑی ہر چیز بشمول اس کی دیگر تمام ویڈیوز، پوسٹس، پسند اور ناپسند بھی لوگوں کی توجہ کا مرکز بن جاتی ہیں۔ لہٰذا اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں کہ سوشل میڈیا پر آپ کی تمام سرگرمیاں جماعت کی حقیقی اقدار اور روایات کے عین مطابق ہوں۔مزید برآں جماعت کی تبلیغ کرنے والوں کو خاص طور پر اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ کوئی بھی لغو یا غیر اسلامی چیز پوسٹ نہ کریں اور عمومی طور پر تمام احمدیوں کو اس اصول کو ہمیشہ ذہن نشین رکھنا چاہیے۔

تبلیغ کے لیے لازمی شرائط

اسلام کا پیغام پھیلانے والے کے لیے یہ از حد ضروری ہے کہ وہ اپنی زندگی بھی اسلامی تعلیمات اور حکمت کے مطابق گزارے۔قرآن کریم ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم وہ بات نہ کہیں جس پر ہم خود عمل نہیں کرتے۔

اس حوالے سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 12 دسمبر 2025 کے خطبہ جمعہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ :
"مومن کو دورنگی اختیار نہیں کرنی چاہیے۔ہمیشہ اپنے قول اور فعل کو درست رکھو اور ان میں مطابقت رکھو۔"(ماخوذ از ملفوظات جلد 1، صفحہ 374)

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی خطبہ میں مزید فرمایا: ”تبلیغ کرنے والوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا۔ یہ ایک لمبی حدیث ہے۔اس میں ایک نکتہ یہ بھی ہے کہ مظلوم کی بددعا سے بچنا۔ تبلیغ کرنے والوں کے لیے یہ بھی بڑا ضروری ہے۔ ہمیشہ اس کے اپنے اخلاق اچھے اور اعلیٰ ہوں اور حقوق العباد کا وہ معیار ہو کہ وہ کبھی کسی مظلوم کی بددعا لینے والا نہ ہو بلکہ ہمیشہ مظلوم کی دعائیں لینے والا ہو۔جب وہ دعائیں لینے والا ہو گا تو کاموں میں اللہ تعالیٰ برکت ڈالے گا۔“

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: ”تم میری بات سن رکھو اور خوب یاد کر لو کہ اگر انسان کی گفتگو سچے دل سے نہ ہو اور عملی طاقت اس میں نہ ہو تو وہ اثر پذیر نہیں ہوتی۔“(ملفوظات جلد 1، صفحہ 67،68،ایڈیشن 1984)

اپنے خطبہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہدایات کی روشنی میں چند اہم شرائط کا حوالہ دیا کہ تبلیغ کا کام شروع کرنے سے پہلے ایک شخص کا: (1) اسلام کی تعلیمات سے پوری طرح واقف ہونا؛ (2) اس کی اعلیٰ ترین خوبیوں کا مکمل ادراک رکھنا؛ (3) اس زمانے کے اعتراضات اور تنقید کا جواب دینے کے لیے پوری طرح لیس ہونا؛ اور (4) روح القدس سے سکھایا جانا ضروری ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک زندہ تعلق ہونا چاہیے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے واضح الفاظ میں فرمایا ہے: ”میں ہرگز مناسب نہیں جانتا کہ ایسے لوگ جو اسلامی تعلیم سے پورے طور پر واقف نہیں اور اس کی اعلیٰ درجوں کی خوبیوں سے بکلی بے خبر اور نیز زمانہ حال کی نکتہ چینیوں کے جوابات پر کامل طور پر حاوی نہیں ہیں اور نہ روح القدس سے تعلیم پانے والے ہیں۔۔۔وہ ہماری طرف سے وکیل ہو کر جائیں۔“
(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 516 تا 517)

حکمت سے کام لیں اور غیر ضروری ٹکراؤ سے بچیں

سوشل میڈیا پر اٹھائے جانے والے مسائل کے جواب کے حوالے سے جماعت کے بعض مربیان کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 15 مارچ 2025 کے ایک خط میں فرمایا:
”۔۔۔غیر ضروری محاذ آرائی میں الجھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ہمیں کسی سے لڑنا نہیں ہے۔اگر جوابات دینے ہیں تو وہ حکمت کے ساتھ اور کسی کا نام لیے بغیر دیے جائیں۔۔۔دوسرے، انہیں مطلع کریں کہ اگر وہ مستقبل میں اس قسم کے پروگرام منعقد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو انہیں سب سے پہلے مرکز سے اجازت لینی ہوگی۔ انہیں مرکز کی پالیسیوں سے آگاہ کریں اور انہیں بتائیں کہ وہ اپنی مرضی سے نئی پالیسیاں نہ بنائیں بلکہ انہی پالیسیوں کی پیروی کریں۔ ہم یہاں سے بھی پروگرام کرتے ہیں لیکن ہم کسی کا نام لیے بغیر جواب دیتے ہیں۔“

ذاتیات کا مسئلہ بنانے کی ضرورت نہیں

اسی طرح 24 مارچ 2025 کے ایک اور خط میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

”اگر جواب دینا ضروری ہو تو یہ لازمی ہے کہ جواب حکمت سے دیا جائے۔ ہر وقت لوگوں کا نام لے کر ذکر کرنا ضروری نہیں ہے۔ کسی کا نام لیے بغیر بھی یہ کہہ کر جواب دیا جاسکتا ہے کہ فلاں فلاں اعتراضات اٹھائے گئے تھے اور یہ ان کے جوابات ہیں۔ حکمت کا تقاضا ہے کہ جوابات نام لیے بغیر دیے جائیں۔

اگر فریقِ مخالف باقاعدہ طور پر کسی کا صریحاً نام لے کر اعتراضات اٹھاتا ہے تو اس کے مطابق ان کا نام لے کر جواب دیا جاسکتا ہے۔ تاہم انسان کو خود پہل نہیں کرنی چاہیے۔مزید برآں یہ بھی ضروری ہے کہ جواب دیتے وقت براہ راست حملے نہ کیے جائیں۔ کوئی بھی جواب دینے سے پہلے یہاں (مرکز) سے منظوری حاصل کی جانی چاہیے۔۔۔“

گالی گلوچ پر ردِ عمل

سوشل میڈیا پر تبلیغ کے دوران بعض لوگوں کے تلخ رویے اور ان کی جانب سے استعمال کی جانے والی زبان کا جواب دینے کے حوالے سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 4 فروری 2025 کے ایک خط میں یہ ہدایت فرمائی:
”ایسی تبلیغ کا کوئی فائدہ نہیں۔ یہ لوگوں کو احمدیت سے دور کرتی ہے۔ نامناسب رویہ اختیار کرنا، گالی گلوچ کرنا، اور طعن و تشنیع کرنا جماعت کی روایت نہیں ہے۔ یہ تبلیغ کا کوئی مناسب طریقہ کار نہیں ہے۔ ایسے طریقے جو دوسروں کو جماعت سے دور کرتے ہیں ان کی ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام [ایک شعر میں] فرماتے ہیں: 'گالیاں سن کر دعا دو۔۔۔'“

تصاویر کا مناسب استعمال

23اپریل 2023 کے ایک خط میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک شخص کو جماعت کی روایات اور تھمب نیلز(thumbnails) میں ہمارے بزرگوں کی تصاویر میں ردوبدل کرنے کے حوالے سے نصیحت فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

”۔۔۔آپ یقیناً تبلیغ کر رہے ہیں اور آپ کو ایسا کرتے رہنا چاہیے، لیکن آپ اپنے تھمب نیلز پر جو تاثرات قائم کرتے ہیں وہ غلط ہیں۔ ہمیں نہ تو اپنی روایات کو ترک کرنا چاہیے اور نہ ہی لوگوں کو متوجہ کرنے کے لیے ایسے ہتھکنڈے استعمال کرنے چاہئیں جن میں ہم اپنے بزرگوں کی تصاویر کو مسخ کریں، جیسے کہ خلیفہ وقت کی تصویر یا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر یا انہیں دیگر تصاویر کے ساتھ ملا دیں۔ یہ نامناسب اور غلط بات ہے۔“

اس معاملے پر مزید رہنمائی عطا فرماتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 16 ستمبر 2020 کے ایک خط میں فرمایا کہ کسی بھی شخص کو ”حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر یا میری تصویر۔۔۔“ استعمال نہیں کرنی چاہیے جب تھمب نیلز یا اس قسم کی دیگر چیزیں بنائی جائیں۔ مزید برآں اپنی ذاتی حیثیت میں کام کرنے کے بجائے۔۔۔ ”جو کچھ بھی آپ اپ لوڈ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں آپ کو سب سے پہلے [متعلقہ شعبے سے] رہنمائی اور مشورہ لینا چاہیے۔۔۔ اس کے بعد ہی آپ کو اسے اپ لوڈ کرنا چاہیے۔۔۔“

کیا تبلیغ کرتے وقت ہر الزام کا جواب دینا ضروری ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسلسل جماعت کے افراد کی رہنمائی فرمائی ہے کہ وہ آن لائن تبلیغ حکمت کے ساتھ، حالات اور مخاطب شخص کے مناسب حال کریں۔ گفتگو کا موضوع اس فرد کے لحاظ سے مختلف ہو سکتا ہے جس کے ساتھ بات چیت ہو رہی ہو۔ مثال کے طور پر ایک غیر احمدی مسلمان کے ساتھ بحث ختم نبوت یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے موضوع پر ہو سکتی ہے جبکہ کسی دہریے(atheist) کے ساتھ گفتگو خدا کے وجود کے دلائل پر مبنی ہو سکتی ہے۔ ان تمام امور میں انسان کو لازماً حکمت سے کام لینا چاہیے۔

9جولائی 2020 کے ایک خط میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سوشل میڈیا پر تبلیغ کے طریقہ کار کے حوالے سے رہنمائی طلب کرنے والے ایک سائل کا جواب دیتے ہوئے فرمایا:

”آپ کو ایسے لوگوں سے صرف جماعت کے عقائد اور اختلافی مسائل پر بات کرنی چاہیے۔۔۔ جہاں تک انتظامی معاملات کا تعلق ہے، جیسے کہ چندہ یا پانامہ میں سرمایہ کاری سے متعلق سوالات، تو آپ کو محض یہ بتانا چاہیے کہ جماعت کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی میں ملوث نہیں ہوتی۔ جماعت نے جہاں بھی کوئی کام کیا ہے ہمیشہ ملکی قوانین کے مطابق اور حکومتی اجازت سے کیا ہے۔

جماعت کو جہاں بھی جوابات یا وضاحتیں دینے کی ضرورت ہوتی ہے وہ متعلقہ حکام کو فراہم کرتی ہے۔ ہمیں جہاں بھی وضاحتیں درکار تھیں ہم پہلے ہی دے چکے ہیں اور اب ہمیں ان معاملات پر ہر کسی کو وضاحتیں دینے کی کوئی ضرورت نہیں اور نہ ہی ہم ان کے لیے کسی کو جوابدہ ہیں۔

اسی طرح ان سے صرف جماعت کے عقائد پر بات کریں۔ اگر وہ گفتگو کو انتظامی معاملات کی طرف موڑنے کی کوشش کریں تو ان سے کہیں کہ وہ ہمارے ساتھ موجود اپنے مذہبی اختلافات پر بات کریں کیونکہ یہ فورم انتظامی امور پر بحث کے لیے نہیں ہے۔ اگر کوئی ایسا مقام ہے جہاں انتظامی معاملات پر جواب دینے کی ضرورت ہے تو جماعت وہاں جواب فراہم کرتی ہے۔“

سوشل میڈیا کمیٹیوں کا قیام

17مئی 2021 کے تمام جماعتوں کو مرسلہ سرکلر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ ہدایت فرمائی:

”دیگر ممالک کو بھی اپنے ممالک میں سوشل میڈیا کمیٹیاں بنانی چاہئیں تا کہ سوشل میڈیا استعمال کرنے والوں کی مسلسل نگرانی کی جا سکے۔ یو کے جماعت کی طرف سے تیار کردہ ایک لائحہ عمل آپ کو بھیجا جا رہا ہے۔ اس کے مطابق انہوں نے سوشل میڈیا اور اسی طرح کے دیگر پلیٹ فارمز پر اپ لوڈ کی جانے والی ویڈیوز اور پروگراموں کو باقاعدہ regulate کیا ہے۔ آپ کو بھی اس کی بنیاد پر اپنے ملک کے لیے ایک لائحہ عمل تیار کرنا چاہیے اور اگر کسی اضافے کی ضرورت محسوس ہو تو وہ کریں اور ہمیں آگاہ کریں اور پھر اسے نافذ کریں۔“

حساس معلومات کے حوالے سے احتیاط

26جون 2020 کو جماعتی عہدیداروں کی رابطے کی تفصیلات ظاہر کرنے کے حوالے سے ایک خط میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

”احبابِ جماعت کو مسلسل یہ بتاتے رہیں کہ وہ کسی کو بھی کسی جماعتی عہدیدار کا پتہ، رابطہ نمبر، یا کوئی اور ذاتی تفصیلات فراہم نہ کریں۔ انہیں صرف جماعت کی آفیشل ویب سائٹ ”الاسلام“ کا ویب لنک فراہم کرنا چاہیے جہاں تمام تر معلومات دستیاب ہیں۔“

www.alislam.org

07 چیک لسٹ اور سوشل میڈیا کے لیے تجاویز

سوشل میڈیا پر تبلیغ سے متعلق کوئی بھی مواد شیئر کرنے سے قبل درج ذیل چیک لسٹ پر ایک نظر ڈال لیں۔ اگر ذیل میں دیے گئے سوالات کا جواب اثبات میں ہے تو ان شاء اللہ توقع ہے کہ آپ کی پوسٹ کا مثبت نتیجہ برآمد ہوگا۔

1. کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ کے مواد کے پسِ پردہ آپ کی نیت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر ہے اور کیا آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات، حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفاء کی تحریرات کو ملحوظ خاطر رکھا ہے؟
2. کیا آپ نے اپنی پوسٹ کے مواد کے حوالے سے کسی مربی سلسلہ یا کسی عالم سلسلہ سے مشورہ کیا ہے؟
3. کیا آپ نے اپنے مواد میں اپنا نقطہ نظر پیش کرنے کے لیے ایک باوقار انداز اپنایا ہے اور شائستہ زبان استعمال کی ہے؟
4. کیا آپ کی سوشل میڈیا پوسٹ کا عنوان یا تفصیل ہدایات کے مطابق اور مناسب ہے؟
5. کیا آپ مطمئن ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفاء کی تصاویر کو مناسب طریقے سے اور متعلقہ ہدایات کے عین مطابق استعمال کیا جارہا ہے؟
6. اگر آپ کسی کو کوئی ایسا الزامی جواب دے رہے ہیں جو ان کے اپنے عقائد کی غلطیوں کو ظاہر کرتا ہو تو کیا آپ کو یقین ہے کہ ایسا پوری سوچ وبچار اور احتیاط کے ساتھ کیا جارہا ہے؟
7. کیا آپ نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ آپ کی لائیو تبلیغی نشریات حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے کسی لائیو پروگرام یا آپ کی مقامی جماعت کے کسی پروگرام کے ساتھ متصادم تو نہیں ہو رہی؟
8. کیا آپ نے واضح طور پر بیان کیا ہے یا ڈسکلیمرز (disclaimers) استعمال کیے ہیں تاکہ یہ واضح ہو سکے کہ آپ کے مواد میں پیش کردہ آراء آپ کی ذاتی ہیں؟
9. کیا آپ نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ آپ کے مواد میں جماعت کے کسی بھی شعبے کا کوئی آفیشل نام یا لوگو شامل نہیں ہے؟

اس حصہ میں بڑے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی جانب سے سیکیورٹی اور پرائیویسی کنٹرولز مرتب کرنے کے حوالے سے تجاویز پیش کی جاتی ہیں۔ آج کل استعمال ہونے والے چند اہم سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی فراہم کردہ رہنمائی دیکھنے کے لیے براہ کرم ذیل میں دیے گئے لنکس کا استعمال کریں۔

فیس بک(Facebook):بنیادی پرائیویسی سیٹنگز اور ٹولز
-ٹوئٹر(Twitter):اپنی ٹویٹس کو کیسے محفوظ اور غیر محفوظ کریں
-یوٹیوب(YouTube):پرائیویسی اور تحفظ(safety)
-انسٹا گرام(Instagram):پرائیویسی سیٹنگز اور معلومات
-لنکڈان(LinkedIn):اکاؤنٹ اور پرائیویسی سیٹنگز کا جائزہ
-ٹک ٹاک(TikTok):پرائیویسی پالیسی

ہم تاکید کرتے ہیں کہ آپ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے لیے مضبوط پاس ورڈ استعمال کریں اور ملٹی فیکٹر (یا ٹو فیکٹر) آتھنٹیکیشن (Multi-factor or two-factor authentication) سیٹ اپ کریں۔ براہ کرم ان دونوں کے لیے ذیل میں دی گئی رہنمائی ملاحظہ کریں:

سائبر اویئر Cyber Aware - NCSC.GOV.UK

موبائل ڈیوائس کی سیکیورٹی

لہٰذا یہ انتہائی اہم ہے کہ ہم اپنے موبائل ڈیوائسز کو غیر مجاز رسائی سے بچانے کے لیے انہیں محفوظ بنانے کے درست اقدامات کریں۔ اس مقصد کے حصول میں آپ کی مدد کے لیے درج ذیل بیرونی معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔

-اینڈرائیڈ فونز(Android Phones)

-آئی فون آئی او ایس اور آئی پیڈ او ایس(iPhone iOS & iPadOS)اور یہاں

اور مزید:

-نیشنل سائبر سیکیورٹی سینٹر (NCSC) کی جانب سے موبائل ڈیوائس کے بارہ میں معلومات

انٹرنیشنل سوشل میڈیا کمیٹی
احمدیہ مسلم جماعت انٹرنیشنل

social.media@amjinternational.org